بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

مختصر اور جامع تفسیری نکات

تذکیر بالقرآن

Reflections from Qur'an

قرآن مجید کی منتخب آیات کی تفسیر

A Summary of Qur’anic Teachings

Part – 24

English - Urdu

حافظ محمد ابو بکر سجاد علوی (خطیب لندن)

Seymour Road

London,

United Kingdom

Telephone: +44 7853099327

پارہ – 24

قرآن مجید کا چوبیسواں پارہ سورۃ الزمر کی بقیہ آیات 32 تا 75، سورۃ المومن مکمل اور سورۃ فصّلت کی پہلی 46 آیات پر مشتمل ہے۔

اہم تفسیری نکات

حق اور سچ کی پیروی اور اس کا اجر

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ۔

اور جو شخص سچائی لے کر آیا اور جنھوں نے اس کو سچ مانا، وہی عذاب سے بچنے والے ہیں۔(زمر۔33)

And the one who has brought the truth and those who embrace it—it is they who are the righteous.

بعض اس آیت سے حضرت ابو بکر صدیق مراد لیتے ہیں جنھوں نے سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی تصدیق کی اور ان پر ایمان لائے۔

صدق سے مراد وہ تعلیمات ہیں جو رسول اللہ ﷺ لے کر آئے ہیں۔ خواہ قرآن ہو یا قرآن کے علاوہ دوسری تعلیمات احادیث اور صدق بہ میں سب مومنین داخل ہیں جو اس کی تصدیق کرنے والے ہیں۔ گویا یہ آیت عام ہے، جس میں سب مومن شامل ہیں جو رسول اللہؐ کی رسالت پر ایمان رکھتے ہیں اور آپؐ کو سچا مانتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم فرماتے ہیں:

سچائی کو لانے والے حضور ﷺ ہیں اور اسے سچ ماننے والے ان کے امتی ہیں۔

جیسے دوسری آیت میں ہے:

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ فِیْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ۔

یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کی نیکیاں ہم قبول کر لیتے ہیں اور برائیوں سے درگزر فرما لیتے ہیں۔ یہ جنتوں میں رہیں گے۔ انہیں بالکل سچا اور صحیح صحیح وعدہ دیا جاتا ہے۔ (الاحقاف:16)

It is from these ˹people˺ that We will accept the good they did, and overlook their misdeeds—along with the residents of Paradise, ˹in fulfilment of˺ the true promise they have been given. (46:16)

محسنین (نیکوکاروں) کا بدلہ

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُ الْمُحْسِنِيْنَ

وہ جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے رب کے پاس (موجود) ہے۔ نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے۔ (زمر۔34)

Reward of Good Doers

They will have whatever they desire with their Lord. That is the reward of the good-doers.

محسنین سے کیا مراد ہے؟

محسنین کا ایک مفہوم تو یہ ہے جو نیکیاں، اچھائیاں اور احسانات کرنے والے ہیں۔

دوسرا: وہ جو اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کرتے ہیں جیسے حدیث میں احسان کی تعریف کی گئی ہے:

ان تعبد اللہ کانک تراہ فانہ لم تکن تراہ فانہ یراک۔

تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو اگر یہ تصور ممکن نہ ہو تو یہ ضرور ذہن میں رکھو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

تیسرا: جو دوسرے لوگوں کے ساتھ حسن سلوک اور اچھا برتاؤ کرتے ہیں۔

چوتھا: ہر نیک عمل کو اچھے طریقے سے خشوع و خضوع سے اور سنت نبویؐ کے مطابق کرتے ہیں کثرت کے بجائے اس میں حسن کا خیال رکھتے ہیں۔

کفارہ سیئات

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

تاکہ اللہ ان سے وہ بدترین اعمال دور کر دے جو انہوں نے کیے تھے اور جو بہترین اعمال وہ کرتے رہے اُن کے لحاظ سے اُن کو اجر عطا فرما دے۔(زمر۔35)

Replacements of Sins to Good Deeds

As such, Allah may remove from them of ˹even˺ the worst of what they did and reward them according to the best of what they used to do.

کیا اللہ اپنے بندے کیلیئے کافی نہیں ہے

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ

کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟(زمر۔36)

Is Allah not sufficient for His servant?

بھروسہ کے لائق صرف اللہ عزوجل کی ذات ہے

جس کو اللہ ہدایت دیں اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ

اور جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔(زمر۔37)

And whoever Allah guides, none can lead astray.

کون اللہ کی رحمت کو روک سکتا ہے

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ

اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان وزمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یقیناً وہ یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے۔ آپ ان سے کہئے کہ اچھا یہ تو بتاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ تعالٰی مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس کے نقصان کو ہٹا سکتے ہیں؟ یا اللہ تعالٰی مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا یہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟(زمر۔38)

If you ask them ⌜O Prophet⌝ who created the heavens and the earth, they will certainly say, “Allah!” Ask ⌜them⌝, “Consider then whatever you invoke besides Allah: if it was Allah’s Will to harm me, could they undo that harm? Or if He willed ⌜some⌝ mercy for me, could they withhold His mercy?”

حدیث:

عبداللہ بن عبّاسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: احْفَظِ اللهَ يحفظْك، احفظ الله تَجِدْه تُجَاهَك، إذا سألت فاسأل الله، وإذا اسْتَعَنْتَ فاسْتَعِن بالله، واعلمْ أن الأمةَ لو اجتمعت على أن ينفعوك بشيءٍ لم ينفعوك إلا بشيءٍ قد كتبه الله لك، وإن اجتمعوا على أن يَضرُّوك بشيءٍ لم يَضرُّوك إلا بشيءٍ قد كتبه الله عليك، رفعت الأقلام وجفت الصحف». وفي رواية: «احفظ الله تَجِدْه أمامك، تَعرَّفْ إلى الله في الرَّخَاء يَعرِفْكَ في الشِّدة، واعلم أنَّ ما أخطأَكَ لم يَكُنْ ليُصِيبَكَ، وما أَصَابَكَ لم يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ، واعلم أن النصرَ مع الصبرِ، وأن الفرجَ مع الكَرْبِ، وأن مع العُسْرِ يُسْرًا۔

تم اللہ (کے حقوق) کی حفاظت کرو، اللہ تمھاری حفاظت کرے گا۔ تم اللہ (کے حقوق) کا خیال رکھو، اللہ کو اپنے سامنے پاؤ گے۔ اور جب مانگو، تو اللہ ہی سے مانگو اور جب مدد طلب کرو، تو اللہ ہی سے مدد طلب کرو۔ اور اس بات کو جان لو کہ اگر تمام مخلوق بھی تمھیں فائدہ پہنچانا چاہے، تو تمھیں اتنا ہی فائدہ پہنچا سکتی ہے، جتنا اللہ نے تمھارے لیے لکھ دیا ہے۔ اور اگر سب مل کر بھی تمھیں نقصان پہنچانا چاہیں، تو تمھیں اتنا ہی نقصان پہنچا سکتے ہیں، جتنا اللہ نے تمھارے لیے لکھ دیا ہے۔ قلم اٹھا لیے گئے اور صحیفے خشک ہو گئے۔

ایک اور روایت میں ہے:

تم خوش حالی میں اللہ کو یاد رکھو، وہ بد حالی کے وقت تمھیں یاد رکھے گا۔

جان لو کہ جو چیز تمھیں نہیں ملی (یا کوئی مصیبت ٹل گئی)، وہ تمھیں ملنے والی نہیں تھی،

اور جو چیز تمھیں مل گئی (یا مصیبت آ گئی)، وہ تمھیں ملے بغیر رہنے والی نہیں تھی۔

جان لو کہ مدد صبر کے ساتھ ہی آتی ہے

اور کشادگی تنگی پر ہی آتی ہے

اور یہ کہ مشکل کے ساتھ ہی آسانی ہے۔

توکّل کی دعا

قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ ؕ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ۔

آپ کہہ دیں کہ اللہ مجھے کافی ہے۔توکل کرنے والے اسی پر توکل کرتے ہیں۔(زمر۔38)

Say, "Allah is sufficient for me. In Him ˹alone˺ the faithful put their trust."

حدیث: ابن ابی حاتم نے ابن عباس سے روایت نقل کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: من احب ان یکون اقوی الناس فلیتوکل علی اللہ، ومن احب ان یکون اغنی الناس فلیکن بما فی ید اللہ عزو جل اوثق منہ بما فی یدیہ، ومن احب ان یکون اکرم الناس فلیتق اللہ عزو جلّ۔

جو شخص چاہتاہو کہ سب انسانوں سے زیادہ مضبوط ہو جائے اسے چاہیے کہ اللہ پر توکل کرے۔اور جو شخص چاہتاہو کہ سب سے بڑھ کر غنی ہو جائے اسے چاہیے کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے اس پر زیادہ بھروسہ رکھے بہ نسبت اس چیز کے جو اس کے اپنے ہاتھ میں ہے،اور جو شخص چاہتاہو کہ سب سے زیادہ عزت والا ہو جائے اسے چاہیے کہ اللہ عزو جل سے ڈرے۔

نیند عارضی موت

اَللّٰہُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِھَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِھَا ۚ فَیُمْسِكُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْھَا الْمَوْتَ وَ یُرْسِلُ الْاُخْرٰٓی اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ۔

وہ اللہ ہی ہے جو موت کے وقت روحیں قبض کرتا ہے اور جو ابھی نہیں مرا ہے اُس کی روح نیند میں قبض کرلیتاہے،پھر جس پر وہ موت کا فیصلہ نافذ کرتا ہے اُسے روک لیتاہے اور دوسروں کی روحیں ایک وقت مقرر کے لیے واپس بھیج دیتاہے اِس میں بڑی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو غورو فکر کرنے والے ہیں۔(زمر۔42)

It is˺ Allah ˹Who˺ calls back the souls ˹of people˺ upon their death as well as ˹the souls˺ of the living during their sleep. Then He keeps those for whom He has ordained death, and

releases the others until ⌜their⌝ appointed time. Surely in this are signs for people who reflect. (39:42)

دنیا سے لاعلم کیفیّت

نیند کی حالت میں روح قبض کرنے سے مراد احساس و شعور، فہم و ادراک اور اختیار و ارادہ کی قوتوں کو معطل کر دینا ہے۔ یہ ایک ایسی حالت ہے جس پر اردو زبان کی یہ کہاوت فی الواقع راست آتی ہے کہ سویا اور موا برابر۔

اس ارشاد سے اللہ تعالیٰ ہر انسان کو یہ احساس دلانا چاہتا ہے کہ موت اور زیست کس طرح اس کے دست قدرت میں ہے۔ کوئی شخص بھی یہ ضمانت نہیں رکھتا کہ رات کو جب وہ سوئے گا تو صبح لازماً زندہ ہی اٹھے گا۔ کسی کو بھی یہ معلوم نہیں کہ ایک گھڑی بھر میں اس پر کیا آفت آسکتی ہے اور دوسرا لمحہ اس پر زندگی کا لمحہ ہوتا ہے یا موت کا لمحہ۔ ہر وقت سوتے میں یا جاگتے میں، گھر بیٹھے یا کہیں چلتے پھرتے آدمی کے جسم کی کوئی اندرونی خرابی، یا باہر سے کوئی نامعلوم آفت یکایک وہ شکل اختیار کر سکتی ہے جو اس کے لیے پیام موت ثابت ہو۔ اس طرح جو انسان خدا کے ہاتھ میں بے بس ہے وہ کیسا سخت نادان ہے اگر اسی اللہ سے غافل یا منحرف ہو۔

سونے کی دعا:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي، وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي، فَاغْفِرْ لَهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ۔

یا اللہ! میرے رب تو پاک ہے، میں تیرے نام پر اپنے پہلو کے بل لیٹ رہا ہوں، اور تیرے نام پر ہی اٹھوں گا، اگر تو میری جان کو قبض کر لے تو اسے معاف کرنا، اور اگر اسے چھوڑ دے تو اس کی ایسے حفاظت فرما جیسے تو نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔ (بخاری، مسلم)

آخری عدالت: اللہ کی عدالت

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِىْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ۔ (الزمر۔46)

کہو، خدایا! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، حاضر وغائب کے جاننے والے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اُس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

Final Decision on the Day of Judgement

Say, ˹O Prophet,˺ "O Allah—Originator of the heavens and the earth, Knower of the seen and unseen! You will judge between Your servants regarding their differences. (39:46)

حدیث: حضرت عبداللہ بن عوف سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے صدیقہ عائشہ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ رات کی نماز (یعنی تہجد) کو کس چیز سے شروع فرماتے تھے تو انہوں نے فرمایا کہ آپ جب تہجد کی نماز کو اٹھتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: اللھم رب جبریل ومیکائیل واسرافیل، فاطرالسموات والارض علم الغیب والشھادۃ انت تحکم بین عبادک فیما کانوا فیہ یختلفون، اھدنی لما اختلف فیہ من الحق باذنک انک تھدی من تشاء الی صراط مستقیم۔

قبولیت دعا

حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ مجھے قرآن کریم کی ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اس کو پڑھ کر آدمی جو دعا کرتا ہے قبول ہوتی ہے۔ پھر یہی آیت بتلائی: اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الآیۃ۔ (قرطبی)

مشاجرات صحابہ کے متعلق ایک اہم ہدایت

حضرت ربیع ابن خیثمؒ نے فرمایا کہ صحابہ کرام کے باہمی اختلافات کے متعلق جب تمہارے دل میں کوئی کھٹک پیدا ہو تو یہ آیت : قُلِ اللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔۔۔ پڑھ لیا کرو۔ (روح المعانی)

اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

(میری جانب سے) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ، بالیقین اللہ تعالٰی سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے، واقعی وہ بڑی، بخشش بڑی رحمت والا ہے۔(زمر-53)

Say, ˹O Prophet, that Allah says,˺ "O My servants who have exceeded the limits against their souls! Do not lose hope in Allah's mercy, for Allah certainly forgives all sins.[1] He is indeed the All-Forgiving, Most Merciful.

اس آیت میں اللہ تعالٰی کی مغفرت کی وسعت کا بیان ہے۔

یہ خطاب تمام انسانوں سے ہے، صرف اہل ایمان کو مخاطب قرار دینے کے لیے کوئی وزنی دلیل نہیں ہے۔ اور جیسا کہ علامہ ابن کثیر نے لکھا ہے، عام انسانوں کو مخاطب کرکے یہ ارشاد فرمانے کا مطلب یہ ہے کہ بندگی و اطاعت کی طرف پلٹ آنا اور اللہ کے نازل کیے ہوئے پیغام کی پیروی اختیار کر لینا ہے۔ دراصل یہ آیت ان لوگوں کے لیے پیغام امید لے کر آئی تھی جو جاہلیت میں قتل، زنا، چوری، ڈاکے اور ایسے ہی سخت گناہوں میں غرق رہ چکے تھے، اور اس بات سے مایوس تھے کہ یہ قصور کبھی معاف ہو سکیں گے۔ ان سے فرمایا گیا ہے کہ: لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ۔۔ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، جو کچھ بھی تم کر چکے ہو اس کے بعد اب اگر اپنے رب کی اطاعت کی طرف پلٹ آؤ تو سب کچھ معاف ہو جائے گا۔

اسراف کے معنی ہیں گناہوں کی کثرت اور اس میں افراط۔ 'اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو' کا مطلب ہے کہ ایمان لانے سے قبل یا توبہ و استغفار کا احساس پیدا ہونے سے پہلے کتنے بھی گناہ کئے ہوں، انسان یہ نہ سمجھے کہ میں بہت زیادہ گنہگار ہوں، مجھے اللہ تعالٰی کیونکر معاف کرے گا؟ بلکہ سچے دل سے اگر ایمان قبول کر لے گا یا توبہ کر لے گا تو اللہ تعالٰی تمام گناہ معاف فرما دے گا۔

حدیث: ایک آدمی اپنے گناہوں پر بہت زیادہ پریشان تھا اور کہہ رہا تھا: وَاذُنُوبَاهُ وَاذُنُوبَاهُ۔ ہائے میرے گناہ، ہائے میرے گناہوں کا کیا بنے گا؟ حضور ﷺ نے سنا تو فرمایا کہ ایسا نہ کہو۔ بلکہ کہو: اللَّهُمَّ مَغْفِرَتِكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتَكَ أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي۔ اس نے ایسا ہی کہا۔ آپؐ نے فرمایا اس دعا کو دوبارہ کہو۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ آپؐ نے پھر فرمایا کہ ایک مرتبہ اور پڑھو۔ اس نے پھر دعا کو دہرایا۔ آپؐ نے فرمایا: قُمْ فَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ۔ اب اٹھو، اللہ نے تمھیں معاف کر دیا۔ (رواہ الحاکم فی شعب الایمان)

حضرت عبداللہ بن مسعود (رض) جا رہے تھے کہ آپ نے ایک واعظ کو دیکھا جو لوگوں کو زجر و توبیخ والی نصیحتیں کر رہا تھا۔ آپ نے فرمایا تو کیوں لوگوں کو مایوس کر رہا ہے؟ پھر اسی آیت کی تلاوت کی۔ (ابن ابی حاتم)

اس آیت کا یہ مطلب بھی نہیں کہ اللہ کی رحمت و مغفرت کی امید پر خوب گناہ کیے جاؤ اس کے احکام و فرائض کی مطلق پروانہ کرو اور اس کے حدود اور ضابطوں کو بے دردی سے پامال کرو۔ اس طرح اس کے غضب و انتقام کو دعوت دے کر اس کی رحمت و مغفرت کی امید رکھنا نہایت نادانش مندی اور خام خیالی ہے۔ یہ تخم حنظل بو کر ثمرات و فواکہ کی امید رکھنے کے مترادف ہے۔

رجوع الی اللہ اور سچی توبہ

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ۔

اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کا حکم مانو اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آئے پھر تمہیں مدد بھی نہ مل سکے گی۔ (زمر۔54)

Turn to your Lord ˹in repentance˺, and ˹fully˺ submit to Him before the punishment reaches you, ˹for˺ then you will not be helped.

حدیث: کلّ بنی آدم خطّاون، وخیر الخطّائیں التّوابون۔

ہر انسان غلطی / گناہ کرنے والا ہے اور بہترین خطاکار وہ ہیں جو (سچی) توبہ کرتے ہیں۔ (ترمذی)

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهٗ۔

گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں تھا۔ (سنن ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ خوشی جس چیز سے ہوتی ہے وہ بندے کی توبہ ہے۔ توبہ کے معنی ہیں پلٹنا، رجوع کرنا۔ بندے کو ہر وقت اللہ تعالیٰ کے حضور پلٹنا چاہیے کیوں کہ خدا تعالیٰ بہت زیادہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ہے وہ اپنے بندوں کو معاف کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہتا ہے۔ اس کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ ہمیشہ امید و یقین ہو کہ میرے گناہ خواہ کتنے ہی زیادہ ہوں خدا کی رحمت اس سے کہیں زیادہ وسیع ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا کہ "خدا دن میں ہاتھ پھیلاتا ہے کہ اگر میرے بندے نے رات میں گناہ کیا ہو تو وہ دن میں میری طرف پلٹ آئے گا اور خدا رات میں ہاتھ پھیلاتا ہے کہ اگر میرے بندے نے دن میں کوئی گناہ کیا ہو تو وہ رات میں اپنے رب کی

طرف پلٹ آئے گا۔ (مسلم کتاب التوبہ)

اللہ ہر چیز کا خالق اور نگہبان

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ؗ وَّ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ۔

اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگہبان ہے۔(زمر۔62)

Allah is the Creator of all things, and He is the Maintainer of everything.

آسمانوں وزمین کے خزانوں کا مالک

لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ۔

آسمانوں اور زمین کی کنجیوں کا مالک وہی ہے جن میں لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا وہی خسارہ پانے والے ہیں۔(زمر۔63)

To Him belong the keys ˹of the treasuries˺ of the heavens and the earth. As for those who rejected the signs of Allah, it is they who will be the ˹true˺ losers.

عبادت اور شکر گزاری

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ

بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جا۔(زمر۔66)

Rather, worship Allah ˹alone˺ and be one of the grateful.

اللہ کی ناقدری

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ

اور انھوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔(زمر۔67)

They have not shown Allah His proper reverence.

زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِآئَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ

اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی اور کتاب رکھ دی جاوے گی اور نبی اور گواہ لائے جاویں گے اور ان میں انصاف سے فیصلہ کیا جاوے گا اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔(زمر۔69)

The earth will shine with the light of its Lord, the record ˹of deeds˺ will be laid ˹open˺, the prophets and the witnesses will be brought forward—and judgment will be passed on all with fairness. None will be wronged.

ہر ایک کو پورا اجر عطا ہو گا

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ

اور ہر ایک شخص کو جو کچھ بھی اُس نے عمل کیا تھا اُس کا پورا بدلہ عطا کیا جائے گا۔ لوگ جو کچھ بھی کرتے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔(70)

Every soul will be compensated

Every soul will be paid in full for its deeds, for Allah knows best what they have done.

مناظر آخرت

الزمر۔71۔73

قیامت کا نقشہ

جہنم اور جنت میں داخلے کے مناظر

جب جہنّم کے دروازے کھولے جائیں گے۔

جب جنّت کے دروازے کھولے جائیں گے۔

اہل جنّت کا شکر اور دعا:

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ۔

اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کیا اور ہمیں اس زمین (جنت) کا وارث بنادیا کہ ہم جہاں چاہیں رہیں پھر کیا خوب بدلہ ہے عمل کرنے والوں کا۔(زمر۔74)

Dua of Righteous in Paradise

The righteous will say, "Praise be to Allah Who has fulfilled His promise to us, and made us inherit the ˹everlasting˺ land to live in Paradise wherever we please." How excellent is the reward of those who work ˹righteousness˺!

سورۃ غافر

Chapter - 40: The Forgiver (i.e. Allah swt)

This Chapter is also known as Al-Mumin (The Believer)

سورت کا دوسرا نام المومن

حٰم سیریز: حوامیم سبعہ۔

سات سورتیں جنکا آغاز حٰم سے ہوتا ہے۔

امتیازی خصوصیات

عبداللہ ابن عبّاس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لکلّ شیء لباب ولباب القرآن آل حٰم۔ لکلّ شئ ثمرة و ثمرة القرآن ذوات حٰم، هنّ روضٰت، حصان، متجاورات۔

ہر چیز کا ایک خلاصہ ہوتا ہے اور قرآن کا خلاصہ حٰم والی سورتیں۔۔۔یہ سرسبز، شاداب ملے ہوئے باغات کی طرح ہیں۔

ایمانیات، عقائد، نیکی، اچھائی کا بیان

قرآن کا تعارف:

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِۙ

یہ کتاب اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے جو غالب ہر چیز کا جاننے والا ہے۔(غافر۔2)

Qur’an: Revealed by Almighty Allah

The revelation of this Book is from Allah—the Almighty, All-Knowing,

تنزیل الکتٰب۔۔۔،

اللہ کا تعارف:

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ۔

گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(غافر۔3)

the Forgiver of sin and Accepter of repentance, the Severe in punishment, and Infinite in bounty. There is no god ˹worthy of worship˺ except Him. To Him ˹alone˺ is the final return.

گناہ معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے لیکن سخت سزا دینے والا بھی ہے۔غافر الذنب و قابل التّوب شدید العقاب

الایمان بین الخوف والرجاء

Faith: Between Hope and Fear

We have to be optimistic from Allah's mercy but at the same time be fearful from his accountability.

میرے بندوں کو بتلادو کہ میں غفور ورحیم ہوں اور میرا عذاب بھی نہایت دردناک ہے۔

قرآن کریم میں اکثر جگہ یہ دونوں وصف ساتھ ساتھ بیان کیے گئے ہیں تاکہ انسان خوف اور رجا کے درمیان رہے کیونکہ محض خوف ہی خوف انسان کو رحمت ومغفرت الہٰی سے مایوس کر سکتا ہے اور نری امید گناہوں پر دلیر کر دیتی ہے۔

قول عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ:

اگر آخرت میں یہ اعلان ہو کہ تمام لوگ جنت میں جائیں گے سوائے ایک شخص کے تو پھر بھی مجھے ڈر رہے گا کہ کہیں خدانخواستہ وہ میں ہی نہ ہوں۔

اور اگر یہ اعلان ہو کہ سب لوگ جہنم میں جائیں گے سوائے ایک شخص کے تو پھر بھی مجھے امید ہو گی کہ شاید وہ خوش نصیب میں ہی ہوں۔

اللہ کی صفات

اس سورت کی پہلی پانچ آیات میں بطور تمہید اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان صفات کو بیان کیا گیا:

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِۙ۔ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ۔

1۔اس کی پہلی صفت یہ ہے کہ وہ الْعَزِيْز یعنی زبردست ہے، یعنی سب پر غالب ہے۔اس کا جو فیصلہ بھی کسی کے حق میں ہو، نافذ ہو کر رہتا ہے، کوئی اس سے لڑ کر جیت نہیں سکتا، نہ اس کی گرفت سے بچ سکتا ہے۔

2۔دوسری صفت یہ کہ وہ الْعَلِيْمِۙ ہے یعنی سب کچھ جاننے والا ہے۔ ہر چیز کا براہ راست علم رکھتا ہے۔وہ جانتا ہے کہ انسان کی فلاح کس چیز میں ہے اور کون سے اصول واحکام اس کی بہتری کے لیے ضروری ہیں۔اس کی ہر تعلیم حکمت اور علم صحیح پر مبنی ہے۔ پھر انسانوں کی حرکات وسکنات میں سے کوئی چیز اس سے چھپی نہیں رہ سکتی، حتیٰ کہ وہ ان کی نیتوں اور ارادوں تک کو جانتا ہے۔

3۔اس کی تیسری صفت یہ کہ وہ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ یعنی گناہ معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔ یہ امید اور ترغیب دلانے والی صفت ہے جو اس غرض سے بیان کی گئی ہے کہ جو لوگ اب تک سرکشی کرتے رہے ہیں وہ مایوس نہ ہوں، بلکہ یہ سمجھتے ہوئے اپنی روش پر نظر ثانی کریں کہ اگر اب بھی وہ اس روش سے باز آجائیں تو اللہ کے دامن رحمت میں جگہ پاسکتے ہیں۔

4۔چوتھی صفت یہ کہ وہ شَدِیْدِ الْعِقَابِ یعنی وہ سخت سزا بھی دے سکتا ہے۔اس صفت کا ذکر کرکے لوگوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ بندگی کی راہ اختیار کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ جتنا رحیم ہے، بغاوت و سرکشی کا رویہ اختیار کرنے والوں کے لیے اتنا ہی سخت ہے۔

5۔پانچویں صفت یہ کہ وہ ذِی الطَّوْلِ یعنی صاحب فضل ہے، یعنی کشادہ دست، غنی اور فیاض ہے۔ تمام مخلوقات پر اس کی نعمتوں اور اس کے احسانات کی ہمہ گیر بارش ہر آن ہو رہی ہے۔ بندوں کو جو کچھ بھی مل رہا ہے اسی کے فضل و کرم سے مل رہا ہے۔

ان پانچ صفات کے بعد دو حقیقتیں واشگاف طریقہ سے بیان کر دی گئی ہیں:

1۔ایک یہ کہ معبود فی الحقیقت اس کے سوا کوئی نہیں ہے۔

2۔دوسری یہ کہ جانا سب کو آخرکار اسی کی طرف ہے۔

حاملین عرش فرشتے

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ

جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور ایمانداروں کے لیے بخشش مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب تیری رحمت اور تیرا علم سب پر حاوی ہے پھر جن لوگوں نے توبہ کی ہے اور تیرے راستے پر چلتے ہیں انہیں بخش دے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔(غافر۔7)

The Carriers of Allah's Throne

Those ˹angels˺ who carry the Throne and those around it glorify the praises of their Lord, have faith in Him, and seek

forgiveness for the believers, ˹praying:˺ “Our Lord! You encompass everything in ˹Your˺ mercy and knowledge. So forgive those who repent and follow Your Way, and protect them from the torment of the Hellfire.

غائبانہ دعا کی اہمیّت:

حدیث: افضل الرّغائب دعا الغائب للغائب،

سب سے زیادہ قبول ہونے والی دعا وہ ہے جو ایک غائب دوسرے غائب کیلئے کرتا ہے۔

حدیث: جب مسلمان اپنے مسلمان بھائی کیلئے اس کی غیر حاضری میں دعا کرتا ہے تو فرشتہ اس کی دعا پر آمین کہتا ہے اور اس کیلئے دعا کرتا ہے کہ اللہ تجھے بھی یہی دے جو تو اس مسلمان کیلئے اللہ سے مانگ رہا ہے۔ (مسلم)

اَ لْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۗ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ

آج ہر نفس کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے گا آج (کسی قسم کا) ظلم نہیں، یقیناً اللہ تعالٰی بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔ (غافر۔17)

Every soul will be rewarded

Today every soul will be compensated for what it has done. No injustice Today! Surely Allah is swift in reckoning.

قیامت کا ایک اور نام: الآزفہ

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۗ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ۔

اور انہیں بہت ہی قریب آنے والی (قیامت سے) آگاہ کر دیجئے جب کہ دل حلق تک پہنچ جائیں گے اور سب خاموش ہونگے ظالموں کا کوئی دلی دوست ہو گا نہ سفارشی، کہ جس کی بات مانی جائے گی۔ (غافر۔18)

Day of Judgement is approaching

Warn them ˹O Prophet˺ of the approaching Day when the hearts will jump into the throats, suppressing distress. The

wrongdoers will have neither a close friend nor intercessor to be heard.

اَزِفَۃ کے معنی ہیں قریب آنے والی۔ یہ قیامت کا نام ہے، اس لئے کہ وہ بھی قریب آنے والی ہے۔

سینوں کے بھیدوں سے واقف ہستی

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ

وہ آنکھوں کی خیانت کو اور سینوں کی پوشیدہ باتوں کو (خوب) جانتا ہے۔ (غافر۔19)

Allah ˹even˺ knows the sly glances of the eyes and whatever the hearts conceal.

ہر فرعون را موسیٰ

موسیٰؑ: آیات و معجزات کے ساتھ۔۔۔۔۔۔ (غافر۔23)

فرعون، ہامان، قارون کون؟ ۔۔۔۔۔۔۔۔ (غافر۔24۔39)

ایک مرد مومن کی فرعون کو نصیحت

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ۔۔۔ (غافر۔28)

مرد مومن کی اپنی قوم کو نصیحت

وَقَالَ الَّذِىٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّىٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ۔

وہ شخص جو ایمان لایا تھا اُس نے کہا "اے میری قوم کے لوگو، مجھے خوف ہے کہ کہیں تم پر بھی وہ دن نہ آجائے جو اس سے پہلے بہت سے جتھوں پر آچکا ہے۔ (غافر۔30)

And the man who believed cautioned, "O my people! I truly fear for you the doom of ˹earlier˺ enemy forces—

اس مرد مومن کی نصیحت کا آخری حصہ بیان ہو رہا ہے کہ اس نے فرمایا دیکھو اگر تم نے اللہ کے رسول کی نہ مانی اور اپنی سرکشی پر اڑے رہے تو مجھے ڈر یہ ہے کہ کہیں سابقہ قوموں کی طرح تم پر بھی اللہ کا عذاب نہ برس پڑے۔

وَيٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۙ

اور مجھے تم پر قیامت کے دن کا بھی ڈر ہے۔(غافر۔32)

O my people! I truly fear for you the Day all will be crying out ˹to each other˺—

یوم التناد (پکارے جانے کا دن): قیامت کا ایک نام ہے۔

مرد عورت کا اجر برابر

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

جو گناہ کرے گا اُس کو اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنا اُس نے گناہ کیا ہوگا اور جو نیک عمل کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشر طیکہ وہ مومن ہو، ایسے سب لوگ جنت میں داخل ہوں گے جہاں اُن کو بے حساب رزق دیا جائے گا۔(غافر۔40)

Equal reward for both Men and Women

Whoever does an evil deed will only be paid back with its equivalent. And whoever does good, whether male or female, and is a believer, they will enter Paradise, where they will be provided for without limit.

عذاب قبر برحق ہے

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۣ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ۔

دوزخ کی آگ ہے جس کے سامنے صبح و شام وہ پیش کیے جاتے ہیں، اور جب قیامت کی گھڑی آجائے گی تو حکم ہو گا کہ آل فرعون کو شدید تر عذاب میں داخل کرو۔(غافر۔46)

Punishment in the Graves

They are exposed to the Fire ˹in their graves˺ morning and evening. And on the Day the Hour will be established ˹it will be said˺, "Admit Pharaoh's people into the harshest punishment ˹of Hell˺."

اس آیت میں عذاب قبر کی طرف اشارہ ہے۔

احادیث میں وضاحت سے عذاب قبر پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سوال کے جواب میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہاں! قبر کا عذاب حق ہے۔

اسی طرح ایک اور حدیث میں فرمایا گیا: جب تم میں سے کوئی مرتا ہے تو (قبر میں) اس پر صبح و شام اس کی جگہ پیش کی جاتی ہے یعنی اگر وہ جنتی ہے تو جنت اور جہنمی ہے تو جہنم اس کے سامنے پیش کی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ تیری اصل جگہ ہے، جہاں قیامت والے دن اللہ تعالیٰ تجھے بھیجے گا۔ (صحیح بخاری)

صبر و استقامت، استغفار، صبح و شام اللہ کی حمد و ثناء

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ۔

تو صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے اور اپنی لغزشوں پر استغفار کرتے رہیئے۔ اور صبح و شام اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ (غافر۔55)

Patience, Seeking Forgiveness, Praise and Glorification

So be patient ˹O Prophet˺, ˹for˺ Allah's promise is certainly true. Seek forgiveness for your shortcomings. And glorify the praises of your Lord in the morning and evening.

گناہ کا وبال، نیکی کا اجر

دعا قبول کرنے والی ہستی

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ۔

اور تمہارے رب نے فرمایا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا بے شک جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔(غافر۔60)

Your Lord has proclaimed, Call upon Me, I will respond to you. Surely those who are too proud to worship Me will enter Hell, fully humbled.

اس آیت میں دعا سے اکثر مفسرین نے عبادت مراد لی ہے یعنی صرف ایک اللہ کی عبادت کرو۔ جیسا کہ حدیث میں میں بھی دعا کو عبادت بلکہ عبادت کا مغز قرار دیا گیا۔

بعض کہتے ہیں کہ دعا سے یہاں مراد دعا ہی ہے۔ کیونکہ دعا کے شرعی اور حقیقی معنی طلب کرنے کے ہیں۔ علاوہ ازیں دعا بھی اپنے حقیقی معنی کے اعتبار سے اور حدیث مذکورہ کی رو سے بھی عبادت ہے۔

شاعر کہتا ہے: اللہ یغضب ان ترکت سوالہ وبنی ادم حین یسال یغضب

یعنی اللہ تعالیٰ کی شان یہ ہے کہ جب تو اس سے نہ مانگے تو وہ ناخوش ہوتا ہے اور انسان کی یہ حالت ہے کہ اس سے مانگو تو وہ روٹھ جاتا ہے۔

حضرت کعب احبار فرماتے ہیں اس امت کو تین چیزیں ایسی دی گئی ہیں کہ ان سے پہلے کی کسی امت کو نہیں دی گئیں بجز نبی کے۔ دیکھو ہر نبی کو اللہ کا فرمان یہ ہوا ہے کہ تو اپنی امت پر گواہ ہے۔ لیکن تمام لوگوں پر گواہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں (اس امت کو) کیا ہے۔ اگلے نبیوں سے کہا جاتا تھا کہ تجھ پر دین میں حرج نہیں۔ لیکن اس امت سے فرمایا گیا کہ تمہارے دین میں تم پر کوئی حرج نہیں۔ ہر نبی سے کہا جاتا تھا کہ مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا لیکن اس امت کو فرمایا گیا کہ تم (سب) مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول فرماؤں گا۔(ابن ابی حاتم)

احسانات وانعامات کا تذکرہ

اللہ بڑے فضل وکرم والے ہیں

اَللّٰہُ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ لِتَسْکُنُوْا فِیْہِ وَالنَّھَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ وَ لٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْکُرُوْنَ۔

وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ اس میں سکون حاصل کرو، اور دن کو روشن کیا حقیقت یہ ہے کہ اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔(غافر۔61)

Allah is ever bountiful to Humanity

It is Allah Who has made the night for you to rest in and the day bright. Surely Allah is ever Bountiful to humanity, but most people are ungrateful.

ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَ نّٰى تُؤْفَكُوْنَ۔

وہی اللہ (جس نے تمہارے لیے یہ کچھ کیا ہے) تمہارا رب ہے ہر چیز کا خالق اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کدھر سے بہکائے جارہے ہو؟ (غافر۔62)

That is Allah, your Lord, the Creator of all things. There is no god ˹worthy of worship˺ except Him. How can you then be deluded ˹from the truth˺?

نعمتیں اور برکتیں عطا کرنے والی ذات

اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو آرام گاہ بنایا اور آسمان کو چھت اور تمہاری صورتیں بنائیں اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں رزق دیا وہی اللہ تمہارا پالنے والا ہے پس سارے جہان کا پالنے والا اللہ بابرکت ہے۔(غافر۔64)

It is Allah Who made the earth a place of settlement for you and the sky a canopy. He shaped you ˹in the womb˺, perfecting your form. And He has provided you with what is good and lawful. That is Allah—your Lord. So Blessed is Allah, Lord of all worlds.

اخلاص کے ساتھ اسی کو پکارو

هُوَ الْحَىُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

وہی ہمیشہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسی کو پکارو خاص اسی کی بندگی کرتے ہوئے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔(غافر۔65)

Call Him alone for Help

He is the Ever-Living. There is no god ˹worthy of worship˺ except Him. So call upon Him with sincere devotion, ˹saying,˺ "All praise is for Allah—Lord of all worlds."

عبداللہ بن عباس سے روایت ہے، حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہی جب تم فادعو اللہ مخلصین لہ الدین پڑھو تو لا الہ الا اللہ اور الحمدللہ رب العالمین کہ لیا کرو۔

حضرت عبداللہ بن زبیر ہر نماز کے سلام کے بعد لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک والہ الحمد وھو علی کل شی قدیر پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ بھی ان کلمات کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔(مسلم ابوداؤد، نسائی)

اللہ کی صفات

خالق کلّ شی،

صوّرکم فاحسن صورکم،

فتبارک اللہ احسن الخالقین،

تخلیق انسانی کے مراحل:

غور و فکر کیلیئے۔انسان کیا ہوتا ہے اور کیا بن جاتا ہے، انسانی صورت و کردار میں تبدیلیاں،

توبہ میں تاخیر نہ کرو

آخری وقت میں تو بڑے بڑے فرعون ٹھیک ہو جاتے ہیں

فلم یک ینفعھم ایمانھم لمّا راو باسنا۔

Do not delay repentance till it becomes too late

But their faith was of no benefit to them when they saw Our torment.

سورۃ فُصِّلت

Chapter-41: Detailed Verses

سورۃ فصلت مکی سورت ہے اور اس میں 54 آیات ہیں۔

سورۃ کا دوسرا نام۔ حٰم سجدہ

تعارف قرآن

واضح اور مفصل آیات

تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِۚ۔ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَۙ۔

یہ (قرآن) رحمٰن ورحیم خدا کی طرف سے نازل کردہ ہے۔

ایسی کتاب جس کی آیتوں کی واضح تفصیل کی گئی ہے (اس حال میں کہ) قرآن عربی زبان میں ہے اس قوم کے لئے جو جانتی ہے۔ (اسے سمجھ سکتی ہے)۔ (فصلت۔2۔3)

Introduction of Qur'an

Detailed and Fully Explained Verses

꜀This is꜆ a revelation from the Most Compassionate, Most Merciful.

꜀It is꜆ a Book whose verses are perfectly explained—a Quran in Arabic for people who know.

آیات کا شان نزول: روایات میں بتلایا گیا ہے کہ ایک مرتبہ سرداران قریش نے باہم مشورہ کیا کہ محمد ﷺ کے پیروکاروں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہی ہورہا ہے ہمیں اس کے سدباب کے لیے ضرور کچھ کرنا چاہیے۔ چنانچہ انہوں نے اپنے میں سے سب سے زیادہ بلیغ و فصیح آدمی عتبہ بن ربیعہ کا انتخاب کیا تا کہ وہ آپؐ سے گفتگو کرے چنانچہ وہ آپؐ کی خدمت میں گیا اور آپ پر عربوں میں انتشار و افتراق پیدا کرنے کا الزام عائد کیا۔

اس کے ساتھ ہی پیشکش کی کہ اس نئی دعوت سے اگر آپؐ کا مقصد اگر مال و دولت کا حصول ہے تو وہ ہم جمع کر دیتے ہیں۔

قیادت و سیادت منوانا چاہتے ہیں تو آپؐ کو ہم اپنا لیڈر اور سردار مان لیتے ہیں۔

کسی حسین عورت سے شادی کرنا چاہتے ہیں تو ہم انتظام کر دیتے ہیں۔

اور اگر آپؐ پر جادو یا آسیب کا اثر ہے جس کے تحت آپ ہمارے معبودوں کو برا کہتے ہیں تو ہم اپنے خرچ پر علاج کرا دیتے ہیں۔

آپ ﷺ نے اس کی تمام باتیں سن کر اس سورت کی تلاوت اس کے سامنے فرمائی۔ تلاوت قرآن سن کر وہ بہت متاثر ہوا اس نے واپس جا کر سرداران قریش کو بتلایا کہ وہ جو چیز پیش کرتا ہے وہ نہ جادو اور کہانت ہے نہ شعر و شاعری۔ عتبہ کی ان باتوں کے جواب میں سرداران قریش غور و فکر کیا کرتے؟ الٹا عتبہ پر الزام لگا دیا کہ تو بھی اس کے سحر کا اسیر ہو گیا ہے۔ (بحوالہ ابن کثیر)

استقامت اور استغفار

فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ۔

تم اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ اور اس سے گناہوں کی معافی چاہو۔ (فصلت۔6)

Take right direction and seek forgiveness

So take the Straight Way towards Him, and seek His forgiveness.

حصول نجات اور اتباع رسولؐ

لامحدود اجر کن کیلئے؟

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام بھی کیے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔(فصلت۔8)

Never Ending Reward

˹But˺ those who believe and do good will certainly have a never-ending reward.

تخلیق کائنات کا مرحلہ وار ذکر

خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ۔۔۔

جس نے زمین کو دو دنوں میں بنایا۔۔(فصلت۔9)

The One Who created the earth in two Days

It means Allah's two days which has a different calculation of time from our days.

قرآن مجید میں متعدد مقامات پر ذکر کیا گیا ہے کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا فرمایا۔یہاں اس کی کچھ تفصیل بیان فرمائی گئی ہے فرمایا زمین کو دو دن میں بنایا۔ان دو دن سے مراد اللہ کے دو دن ہیں ہمارے نہیں۔

سورہ نازعات میں کہا گیا ہے:والارض بعد ذلک دحٰھا۔جس سے بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ زمین کو آسمان کے بعد بنایا گیا ہے۔یہاں فرمایا گیا کی زمین کو آسمان سے پہلے بنایا گیا۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے اس کی وضاحت اس طرح فرمائی ہے کہ تخلیق اور چیز ہے اور دحی جو اصل میں دحو ہے بچھانا یا پھیلانا اور چیز۔دحو کا مطلب ہے کہ زمین کو رہائش کے قابل بنانے کے لیے اس میں پانی کے ذخائر رکھے گئے اسے پیداواری ضروریات کا مخزن بنایا گیا۔اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا مَرْعٰىهَا۔(النازعات:31)۔اس میں پہاڑ ٹیلے اور جمادات رکھے گئے یہ عمل آسمان کی تخلیق کے بعد کیا گیا۔۔۔(تلخیص)۔(صحیح بخاری، تفسیر سورہ حم۔السجدۃ)

انبیاء کی تکذیب عذاب الٰہی کا سبب۔۔۔۔(فصلت۔13۔28)

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ۔

وہ دوزخ ہے جو اللہ کے دشمنوں کو بدلے میں ملے گی۔ان کے لیے اس میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے اس کا بدلہ جو ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔(فصلت۔28)

That is the recompense of the enemies of Allah – the Fire. For them therein is the home of eternity as recompense for what they, of Our verses, were rejecting.

قرآن کی تلاوت میں خلل ڈالنا

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ۔

یہ منکرین حق کہتے ہیں "اِس قرآن کو ہر گز نہ سنو اور جب یہ سنایا جائے تو اس میں خلل ڈالو، شاید کہ اس طرح تم غالب آ جاؤ۔ (فصلت۔26)

Making noise or disturbance while Qur'an is being recited

Those who reject the truth advised ⌜one another⌝, "Do not listen to this Quran but drown it out so that you may prevail."

ایمان و استقامت اور اسکے ثمرات

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَ لَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ۔

بے شک جنہوں نے کہا تھا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم خوف نہ کرو اور نہ غم کرو اور جنت میں خوش رہو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔(فصلت۔30)

Steadfastness in Faith

Surely those who say, "Our Lord is Allah," and then remain steadfast, the angels descend upon them, ⌜saying,⌝ "Do not fear, nor grieve. Rather, rejoice in the good news of Paradise, which you have been promised.

حدیث: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ مجھے اسلام کا کوئی ایسا حکم بتائیں کہ پھر کسی سے دریافت کرنے کی ضرورت نہ رہے۔ آپؐ نے فرمایا: زبان سے اقرار کر کہ میں اللہ پر ایمان لایا اور پھر اس پر استقامت دکھاؤ۔ اس نے پھر پوچھا اچھا یہ تو عمل ہوا۔ اب بتائیں کہ میں کس چیز سے اجتناب کروں؟ تو آپؐ نے زبان کی طرف اشارہ فرمایا۔ (مسلم)

حضرت ابن عباس سے سوال ہوتا ہے کہ قرآن میں حکم اور جزا کے لحاظ سے سب سے زیادہ آسان آیت کونسی ہے؟ آپ نے اس آیت کی تلاوت کی کہ توحید اللہ پر تاعمر قائم رہنا۔

حضرت ابو بکر صدیق کے سامنے جب اس آیت کی تلاوت ہوئی تو آپ نے فرمایا: اس سے مراد کلمہ پڑھ کر پھر کبھی بھی شرک نہ کرنے والے ہیں۔

حضرت فاروق اعظم نے منبر پر اس آیت کی تلاوت کرکے فرمایا: واللہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی اطاعت پر جم جاتے ہیں اور لومڑی کی چال نہیں چلتے کہ کبھی ادھر کبھی ادھر۔

حضرت قتادہ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔۔ اے اللہ تو ہمارا رب ہے ہمیں استقامت اور پختگی عطا فرما۔

اللہ تعالیٰ کا محبوب انسان

قرآن کا مطلوب فرد

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔

اور اس سے زیادہ بہتر بات کس کی ہوگی جو لوگوں کو اللہ کی طرف دعوت دے اور نیک عمل بھی کرے اور یہ کہے کہ میں اس کے فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ (فصلت۔33)

Ideal Person

And whose words are better than someone who calls ⌜others⌝ to Allah, does good, and says, "I am truly one of those who submit."?

بعض نے اس آیت سے موذنین (اذان دینے) والے مراد لئے ہیں۔ لیکن جب یہ آیت نازل ہوئی تھی تو اس وقت اذان کا حکم ابھی نہیں آیا تھا۔ یہ آیت مکہ میں اتری ہے اور اذان مدینے میں شروع ہوئی۔

لٰہذا زیادہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ آیت عام ہے۔جو بھی اس آیت پر عمل کریں(بشمول موذنین اور داعیان دعوت و تبلیغ)وہ اس آیت کے مصداق ہیں۔

رسول اللہ ﷺ سب سے اولیٰ طور پر اس کے مصداق ہیں کہ آپؐ نے انسانیت کو اللہ کی طرف بلایا۔

منبر و محراب کی اہمیت سے متعلق ایک حکایت

پرانے زمانے میں اخروٹ کی لکڑی سے منبر بنائے جاتے تھے کیونکہ یہ لکڑی بہت مضبوط ہوتی ہے۔دوسری طرف چنار کے درخت سے پھانسی گھاٹ بنائے جاتے تھے کیونکہ اس کا تنا لمبا ہوتا ہے جو ستون اور تختے بنانے کے کام آتا ہے۔

فارسی کے مشہور شاعر شہریار نے اِن دو درختوں کے باہمی مکالمہ کو اشعار کی زبان میں یوں قلم بند کیا:

گفت باطعنہ منبری بہ چنار
سرفرازی چی میکنی بی بار
نہ مگر ننگی ھر درختی تو
کز شما ساختند چوبی دار

ایک دفعہ منبر نے طعنہ بھرے لہجے میں چنار کے درخت سے کہا کہ اے بے ثمر درخت! کس گھمنڈ میں اپنی گردن اکڑائے کھڑے ہو؟ تمھیں نہیں لگتا کہ درختوں کی برادری میں تم باعث شرمندگی و بدنامی ہو کیونکہ تم سے تو صرف پھانسی گھاٹ ہی بنائے جاسکتے ہیں۔

یہ سن کر اُس چنار کے درخت نے منبر کو جواب دیا کہا:

گر منبرِ تو فائدہ داشت
کارِ مردم نہ می کشید بہ دار

اے منبر! اگر تم اپنی ذمہ داری پوری کرتے تا اور فائدہ مند ہوتے تو لوگوں کو پھانسی کے پھندے سے جھولنے کی نوبت ہی نہ آتی۔

(فارسی ادب سے ماخوذ)

English Translation:

A story about importance of Pulpit

In old times pulpits were made of walnut trees because its wood is very strong. On the other hand, gallows were made

from poplar trees because its long trunk was suitable for this purpose.

Once the pulpit said to the poplar tree: O fruitless tree! Why are you standing tall with pride? You are a source of shame in the community of trees because you can only make gallows. On hearing this, the brave tree turned his face towards the pulpit and said: O pulpit! If you had fulfilled your duty and were beneficial, there would have been no need to hang people. (Derived from Persian literature)

برائی کو اچھائی اور مثبت طریقے سے مٹاؤ

وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَ لَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِىْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيْمٌ۔ (فصلت۔34)

نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔برائی کو بھلائی سے مٹاؤ (جس کے نتیجے میں) وہی جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی اور عداوت ہے ایسا ہو جائے گا جیسے دلی دوست۔

Repel Evil with Goodness

Good and evil cannot be equal. Respond ˹to evil˺ with what is best, then the one you are in a feud with will be like a close friend.

یہ ایک بہت ہی اہم اخلاقی ہدایت ہے کہ برائی کو اچھائی کے ساتھ مٹاؤ۔

یعنی برائی کا بدلہ احسان کے ساتھ،

زیادتی کا بدلہ عفو کے ساتھ،

غضب کا صبر کے ساتھ،

بے ہودگیوں کا جواب چشم پوشی کے ساتھ،

اور مکروہات کا جواب برداشت اور حلم کے ساتھ دیا جائے۔

اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ:

تمہارا دشمن دوست بن جائے گا،

دور دور رہنے والا قریب ہو جائے گا،

اور خون کا پیاسا تمہارا گرویدہ اور جانثار ہو جائے گا۔

مثبت الفاظ کا چناؤ

ایک ہی بات کو دو مختلف انداز میں کہا جا سکتا ہے۔ مثبت طریقے سے بھی اور منفی طریقے سے بھی۔ اپنی گفتگو میں مثبت الفاظ اور رویّوں کو رواج دینا چاہیۓ:

الإمام الغزالي عندما جاء له شخص و قال : ما حكم تارك الصلاة ؟ قال : حكمه أن نأخذه معنا إلى المسجد۔ امام غزالیؒ کے پاس ایک شخص فتویٰ پوچھنے آیا کہ بے نمازی کے بارے میں کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ اس کے بارے میں حکم کہ ہم اسے اپنے ساتھ مسجد لانے کی کوشش کریں تا کہ وہ نمازی بن جائے۔

حضرت حسن بصریؒ ان آیات کو پڑھ کر فرماتے تھے:

هَذَا حَبِيب اللَّه هَذَا وَلِيّ اللَّه هَذَا صَفْوَة اللَّه هَذَا خِيرَة اللَّه هَذَا أَحَبّ أَهْل الْأَرْض إِلَى اللَّه أَجَابَ اللَّه فِي دَعْوَته وَدَعَا النَّاس إِلَى مَا أَجَابَ اللَّه فِيهِ مِنْ دَعْوَته وَعَمِلَ صَالِحًا۔۔۔

جو ان آیات پر عمل کرے یہی لوگ حبیب اللہ ہیں۔ یہی اولیاء اللہ ہیں یہی سب سے زیادہ اللہ کے پسندیدہ ہیں یہی روئے زمین پر سب سے زیادہ اللہ کے محبوب ہیں کہ انہوں نے اللہ کی پکار پر لبیک کہا پھر دوسروں کو بھی دعوت و تبلیغ کے ذریعے اللہ کی طرف بلایا اور خود بھی ان باتوں پر عمل پیرا ہوئے۔۔۔(بحوالہ ابن کثیر)

حضرت عمر کا فرمان ہے:

مَا عَاقَبْت مَنْ عَصَى اللَّه فِيك بِمِثْلِ أَنْ تُطِيع اللَّه فِيهِ . وَقَوْله عَزَّ وَجَلَّ " فَإِذَا الَّذِي بَيْنك وَبَيْنه عَدَاوَة كَأَنَّهُ وَلِيّ حَمِيم " وَهُوَ الصَّدِيق أَيْ إِذَا أَحْسَنْت إِلَى مَنْ أَسَاءَ إِلَيْك قَادَتْهُ تِلْك

الْحَسَنَة إِلَيْهِ إِلَى مُصَافَاتك وَمَحَبَّتك وَالْحُنُوّ عَلَيْك حَتَّى يَصِير كَأَنَّهُ وَلِيّ لَك حَمِيم أَيْ قَرِيب إِلَيْك مِنْ الشَّفَقَة عَلَيْك وَالْإِحْسَان إِلَيْك۔۔

کہ تیرے بارے میں جو شخص اللہ کی نافرمانی کرے تو تو اس کے بارے میں اللہ کی فرمابرداری کر اس سے بڑھ کو کوئی چیز نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسا کرنے سے تیرا جانی دشمن دلی دوست بن جائے گا۔(کانّہ ولی حمیم۔۔)۔۔۔۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایمان والوں کو اللہ کا حکم ہے کہ: وہ غصے کے وقت صبر کریں۔ اور دوسرے کی جہالت پر اپنی بردباری کا ثبوت دیں۔ اور دوسرے کی برائی سے درگذر کرلیں ایسے لوگ شیطانی داؤ سے محفوظ رہتے ہیں اور ان کے دشمن بھی پھر تو ان کے دوست بن جاتے ہیں۔

شیطانی شر سے بچنے کا طریقہ

انسانی شر سے بچنے کا طریقہ بتا کر اب شیطانی شر سے بچنے کا طریقہ بیان ہو رہا ہے۔

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

اور اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ طلب کرو(ا) یقیناً وہ بہت ہی سننے والا جاننے والا ہے۔
(فصلت۔36)

Seek Refuge with Allah against Devil

And if you are tempted by Satan, then seek refuge with Allah. Indeed, He ˹alone˺ is the All-Hearing, All-Knowing.

یعنی شیطانی وسوسوں سے پناہ کیلئے اللہ کی طرف جھک جایا کرو یعنی اس کی طرف رجوع کرو۔ اسی کے اختیار میں ہے کہ وہ شیطان کے شر سے محفوظ رکھے۔

نبی کریم ﷺ دعا فرماتے تھے: اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطان الرجیم من ھمزہ و نفخہ و نفثہ۔

سجدہ کس کیلئے

مخلوق کو نہیں خالق کو سجدہ کرو

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ

اور دن رات اور سورج چاند بھی (اسی کی) نشانیوں میں سے ہیں۔ تم سورج کو سجدہ نہ کرو نہ چاند کو، بلکہ سجدہ اس اللہ کے لئے کرو جس نے سب کو پیدا کیا ہے اگر تمہیں اس کی عبادت کرنی ہے تو۔ (فصلت۔37)

Among His signs are the day and the night, the sun and the moon.

Do not prostrate to the sun or the moon, but prostrate to Allah, Who created them ⌜all⌝, if you ⌜truly⌝ worship Him ⌜alone⌝.

قرآنی آیات میں تحریف اور الٹی تاویلات

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۔

جو لوگ ہماری آیات کی غلط تاویلات کرتے ہیں وہ ہم سے کچھ چھپنے والے نہیں ہیں خود ہی سوچ لو کہ آیا وہ شخص بہتر ہے جو آگ میں جھونکا جانے والا ہے یا وہ جو قیامت کے روز امن کی حالت میں حاضر ہو گا؟ کرتے رہو جو کچھ تم چاہو، جو کچھ تم کر رہے ہو اسے اللہ دیکھ رہا ہے۔ (فصلت۔40)

Indeed, those who abuse Our revelations are not hidden from Us. Who is better: the one who will be cast into the Fire or the one who will be secure on Judgment Day? Do whatever you want. He is certainly All-Seeing of what you do.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہمانے الحـــاد کے معنی کیے ہیں:

وضع الکلام علی غیر مواضعہ۔

یعنی کلام کو اس کی جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ رکھنا۔

جس کی رو سے اس میں وہ باطل فرقے بھی آجاتے ہیں جو اپنے غلط عقائد و نظریات کے اثبات کے لیے آیات الٰہی میں تحریف معنوی اور دجل و تلبیس سے کام لیتے ہیں۔

بقول اقبالؒ شاعر:

زمن بر صوفی و ملّا سلامے
کہ پیغامِ خدا گفتند مارا
ولے تاویلِ شاں در حیرت انداخت
خدا و جبرئیل و مصطفٰی را

ترجمہ:

میری طرف سے صوفی و ملا کو سلام پہنچے،
کہ انہوں نے ہمیں اللہ تعالی کا پیغام سنایا
مگر اس کلام کی جو تاویل انہوں نے کی،
اس نے اللہ تعالی، جبریلؑ اور جناب رسول پاکؐ سب کو حیرت میں ڈال دیا۔

قرآن لاجواب کتاب

وَاِنَّهٗ لَكِتَابٌ عَزِيْزٌ۔ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ۔

بے شک، یہ ایک عالی شان، زبردست کتاب ہے۔ باطل اِس (قرآن) کے پاس نہ اس کے سامنے سے آسکتا ہے اور نہ ہی اس کے پیچھے سے، (یہ) بڑی حکمت والے، بڑی حمد والے (رب) کی طرف سے اتارا ہوا ہے۔ (فصلت۔42۔41)

Qur’an: A Truly Unique Book

For it is truly a mighty Book. It cannot be proven false from any angle. ˹It is˺ a revelation from the ˹One Who is˺ All-Wise, Praiseworthy.

یعنی وہ ہر طرح سے محفوظ ہے، آگے سے، کا مطلب ہے کمی اور پیچھے سے، کا مطلب ہے زیادتی یعنی باطل اس کے آگے سے آکر اس میں کمی اور نہ اس کے پیچھے سے آکر اضافہ کر سکتا ہے اور نہ اس میں کوئی تغیر و تحریف کرنے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ کیونکہ یہ اس کی طرف سے نازل کردہ ہے جو اپنے اقوال وافعال میں حکیم ہے اور حمید یعنی محمود ہے یا وہ جن باتوں کا حکم دیتا ہے اور جن سے منع فرماتا ہے عواقب اور غایات کے اعتبار سے سب محمود ہیں یعنی اچھے اور مفید ہیں۔ (ابن کثیر)

اعمال صالحہ کا اجر اور گناہوں کا وبال

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ۔

جو شخص نیک کام کرے گا وہ اپنے نفع کے لئے اور جو برا کام کرے گا اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ (فصلت۔46)

Whoever does good, it is to their own benefit. And whoever does evil, it is to their own loss. Your Lord is never unjust to ˹His˺ creation.

آخرت میں انسان ناکردہ گناہ کی سزا نہیں پائے گا

اس آیت کا مطلب بہت صاف اور واضح ہے۔

بھلائی کرنے والے کے اعمال کا نفع اسی کو ہوتا ہے اور برائی کرنے والے کی برائی کا وبال بھی اسی کی طرف لوٹتا ہے۔

پروردگار کی ذات ظلم سے پاک ہے۔ ایک کے گناہ پر دوسرے کو وہ نہیں پکڑتا۔ کسی انسان کو وہ ناکردہ گناہوں کی وہ سزا نہیں دیتا۔

خلاصہ قرآن پر اپنی قیمتی تجاویز، آراء اور تبصروں سے ضرور آگاہ فرمائیں

For Feedback, Comments and Suggestions Please Contact:

Mobile: +44 785 3099 327

Email: hafizmsajjad@gmail.com